به عون خدای مبین و حافظ آسمان و زمین نسخه

مجموعه

در مطبع مجیدی واقع کانپور بزیور طبع یافت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سکھی بچھڑن کہانی میں سناؤں | کہ بارہ ماس ہوں کیوں گنواؤں
سنو جی آتش ہجر ائی تن میں | جنے ہے بدن بروگی ہوی تن میں

ماہ — بارہ ماسہ — اساڑھ

اساڑھ اب ساج کی دن مجکو گھیرا | پیے کے گھنسام سیتے کو و حال میرا
اوٹھی بک پانت سے پہلے فوج لیکر | سنہبالا جای کیوں بردل کا لشکر
لگا دیے میگھ کے باجن گگن پر | درن کی چوب لاسے گی یہ بدن پر
اوٹھی ہی فوج کاریسے گھٹا ری | بجاوی کو ہمن گہر مین مرار ہی
چہنو دس سیام بادر گہر آسیے | منو من مینہ سے ہاتھی چلا سے لے
گگن مین سیاہ بچون گہیر و ہا سے | جو ہو لیے گئے گہر لگتے سو ہا سے

بہنالم مین ہیرا رکہون کی — سجن کو ب اپنے جب ا ہکہون دکہونگی
ہلنہ مین بہی موتی بگاؤن — پیا کی سون تیری جیری کہاؤن
جیسی نا ہیم کا کاری سیگے تیر — سوکا جا سنے کگکیسی اور کی پیر
ہتائی کر سیکیے کت جین با لی — ہنوتی جگ مین یہ بیرن تنا سے
سکہی جیون تیون اساڑہ اب بیت جیہے — بجانون کون دن بیا ونکا سیا یہے

ماہ	کہانی ہیم کی او ہا ب گاوے کر بارہ ماس اپنا نام لاوے	ساون

سکہی گیا اساڑہ اب لاگی ساون — او ہب لا گاہی بر اہل بتاون
کوئی سنے سجن سنگہ گیت گاوین — سجن کو پل کیسی پہو کو سناوین
بر بر سے بینہ او یک سنار ماان — ہمار سے بیل کو سینچو ائی نا ان
گہنا کار یسی جیون یون لاگ آوے — اندہیر سے مین لاسگے مجا و دا سے
جو بو نجا تسے بکہہ لا گا ہر سینے — سنیے اب سیج نا گن لاگ ڈسیے
نجانون نا تہہ اب مجکو بہلایا — کر دہیون وہ دیس ہر کہا مین آیا
مینین کو سیج وہ دلیا بہاون — رکت سے آنسن بیسے پاتی لکہاون
کیسی پچہی کو وہی پاتی اڑاون — خبر اپنی منوہر کی منگاون
کہ مین کو یل کا بہیا کر کے جاون — سجن اپنے سجن کو جا سناون
سکہی اب آ سیگے لاگا سر یکہا — تہو پر پانی مین پیونہ دیکہا
سیگے کو یل کی مجکو کوک کارسی — بنہاو سیے سیاہ برت سوئی اتاری

ماہ کنوار

ندی ناسے اندر سے ریل اسے / تلگو ہیری دولت ایک لاسے

اوسے کا ریسی باور جیون پھاڑا / جیون دیس گھر گیا سنسار سارا

گرج گھن بیجلے آوی آنگن مین / ترب کی سیج جا بیٹھے لنگن مین

اندھیری رین کا سنگے نکو ہی / نساکاری ادبک بھاری جتاوی

نساکاری ادبک بھاری جتاوی

دیا بن بھون مجکو کچھ نہ بھاوسے / مین بھیر سے گگے اور رد و جو آوسے

بسے پر جو ادبک پوریا بھر آوسے / بھیا مرا انجھر از نگا و مین

رکت سے انس جو چھاتی پر آوین / منت کھنگی سے دانی مین پردون

سکھی اس کی لعل انسو سے جو ر دون / سر نو سے مین بساونکو مشا ہون

جو موسیہ کو سکھے بہا دون پاون / لوچھاوی کو گنوار گیا م جب لاگ

جو یا و سکی نہ پوچھے کام کی اگ / سکھی کی ہیم سے رنگ مین نگاون

تن اپنے کا ہنڈولا مین بناون / گوری تا تو سے کھسا مین لگاون

نیکی سیج او سپر مین بچھاون / رسیلے جھوک سے پیو کو جھلاون

گھنٹولا ہو سبے کا جو گڑیاون / بچھایا جا سرا پنا مرگ سب چھالا

سبھی لاسنگ من آنسو کا مالا / بھوت انجن بدسے مین لائون

جتا سر پر بہ سکے مین نباون / پلک کھیر لیسارون بھر سوندون

بجر سیلی گگرا ہی مین گوندون / جو بہر بیتا تو پیارا گھر ندا ہی ہے

بہرا جو بن جرا کس کام ای ہے / و و ارسے پیم کو مانگے گھڑی سکھ

نبی سب جو کی جو کن سے نین سکھ

[illegible]

سکھی یجھی ہر پن تا سبے سے اسا
لگا روپا دیکھا گفتہ کا روپ سنگا
جلاؤ ہی کا کام اب سونا جو لا
گمان اس روپ کا کوئی کرو جن
سجن پیارا جو روپے مین نہ آئی ہے
پر ہی دیکھ جو سونا ہمارے
کسوٹی پیم کی جو مین کسی ہون
پیا بن پیم سے سبھلی ہی جو مجھکون
گیا ستھیا جو پوچھی آپ نے کیجئے چیت
نجانون کون ویسا میت میرا
لگا برسن سکھی جگ مین سو اسنے
جو جیسے برسات مین پوجی نہ آسا
کنتوا کہا مر ذکو دیند واسے
سکھی بدن دن دو بہاری ہی
نہ ڈکو ہو نکہ نس نیند آوے
سن کو روی بینا

کیا تا ہی سے اب مجھکو برا سا
سہون مجھکون پیو بن پیا ماندہ کو پ
سجن بن کون دسے ہمکو سہا کا
رہے دن چار اسیر من دو ہر وجن
سکھی سونا دیکھ مجھکو سیتے ہے
لگا سونا بے جلے نس دن سونا ہے
برہ کی آگ مین نس دن تپی ہون
سکھی کا نانگ سے ہے سونا مجھکون
جلا جل ریچ دھوند ہیتا مین گھنت
کراچون نا کیا جو کی سنے میلو
پپیہا کی جو پڑا ہی لیکے جاتی
کہون کسون جا سکے میری پیاسا
نسا مین پیو بن جیون سیود لاگے
سجن سجیے ہمن کون تج گئے ہین
سکھی نس دن ڈھو مجھکو نہ بہاوے
نجانون کون دن آوے کا میتا

سکھی ادیا پ سندن بیت یاد ن
سکھی اوس لسن دی گھی سے کے جادو ن

اگہن	سکھی تیرتھ مین جن سنا جن کو پایا سیکھے او باب تن گنگا نہایا	ماہ

سبھی سکھیان کرین گہر گہر بلا سو
سکل سنسار مین رتیا ہیرا ہین
اگہن پکوان جو سکھیان پکاوین
پیا جیون نا ہمارے آس پورتے
سوائی نا سنکون اب سہوار سیکے
سکل سنسار مین بانی دیوار سیکے
سکھی آپ جو آوی گا ڈھونڈ ہونا
سنا وین سب ڈھونڈ ہونا لوٹ سیکے او نکہ
سنسے رکت کی نہیلی سب نجانی

سنیکے پیو بہاوی اب او دا سو
اندہیرا گہر ہمین کو پیو نا ہین
بنا بہگوان کیون پکوان پاوین
سکہو کس بہانت بہاوی ہکو پور سیکے
بروتی آج اوہ کو دینہہ جار سیکے
ہماری پیر نا سوامی نیوار سیکے
نجانون کیا ہمارا حال ہونا
ہماری ہیل پیتم بن رہے سنو کہہ سیکے
گیا کانک پہر ہمین جیون دیوا

سکھی چنچلی پیا پردیس مین رہیے
سبھی سکھیان کرین یو سنگہہ کلیلین
نہ دیکو چین ہی نہ نیند رینا
جڑا ول سب سکھی گہر بناوین
سنیے ہین ناگ برگی سب سہیلے
کہان لو اگ بچھڑنی بجھاوین
ہر یکاکون اب یہہ سیر موڑ سکھی

سو کیسے رین اگہن کے سہین رہیے
سنا دو پھر سنیے ہم کو اکیلین
برہ سیکے درد سیتے پڑا تا
کوئی سوتی کو مچ پیری نگاوین
جڑا ول پہر سیکے ساری رنگیلے
جو دیکھون لال تب مین چین پاوین
ملاوی کو سکھی ہمار سکھی جوڑی

سو جانی کیا کہ کیسی ہے کہتار ہی
سو کیسے کی سکھی یہ بات بوجھے

ہن ہن تی ہی جسپر یہ ہمار ہی
نسے تاچہہ اگم کا نہہ سو سمجھے

سو ہی جگ مین سکھی سب سین سیانے
کہی او باب سمجھے جو کہانے

ماہ پوس

سکھی جب ہی لگا ہی پوس ماسا
نسے دو پہر سکھے یہ پوس کی رات
سکھی پالا چہون اور ابہر ہی رے
نین جو ہو نسے سیتل سرا پی
سکھی سب رین مین کا نہت گنوا ون
رہی سب سیج مجہہ آنسو سی بور شے
سرورت کا پڑے لاگا جو پالا
بیابن جانو نا مجہہ تن کا چہو ئے
نسے کیسے ہماری رہون بیاری نسار ے
نکیسے کو ہی سکھی یہ سیج سکے بہول
سکھی سب ہو سیتے جانو ا ہمارا
پہوپی کا تب سکھی یہ سیو بیرا
دو شالہ پر سب یہ سیو بہی رہے
پلنگ اوپر جو مین نا ہو پاؤں

بیرہ جڑ کال ہو مجکو گرا سا
سکہے پردیس مین کو شام سی بات
رہے بیدن سجن بن کو ہری یارے
کہو سیتل کی دا دہی کیون ہی چہا
پڑی نا چین جیون تیون ولوین ون
بچہو ہی شیام بن مجہہ تن سکے جو
ہیرا ہی جیو کا بن شیام لالا
سکھی پالا وبک جون کو لو سے
پلک نا ہو بن لا سکے ہمارے
نسے کانٹی سکھی مجہہ سیج سکے پہول
جو پوسے نہجے ا سکے گہر مین پیارا
سجن کا ہو سکا جبتک نہ پہرا
للن جب سیج پر مجکو سے رہے
کہو سیو کسطرح تن سی چہراوں

۷

بچھاون پوس کی یاطم دن بھاری
کری تی بن سجن کیا گت ہماری
اچی دو سر بین ہین ابرو سی کا پی
بہو سر ناکی کا سر ان پایا ہے
سکھی بک پل قیمہ جو پوس رہتا
جو تا سوا ہی ہمن

ماہ پھاگن

سنگ اب تن سے بیری ہے پیا منگون
سکھی کا چر سلائی جو سہا رے
بہون لاگین چھپون اور ان بین پیا کے
سکھی بیرنی برا ہین جیسے تن پر
سکھی بن پیا م اب موہن کی بانی
سکھی نا دہوپ بہاوے مجکو نا چھانہہ
نہین چہوٹی ہی تن کا سیون نانہہ
جو بہون چہانہین سو سے کیون رے
دو و تمہاری بہین جو ماہ مانہین
جو دنیا ماگہہ جاڑا تن مین لاگے
سکھی ری نانہہ بن آپ ماہ آوے
جلا اب ماگہہ بہہ پہو راتہ کنتا
سکل سنسار مین انبہ جو بہورے
بجانون کون وسیا ہو لی کنتا
سبھی پل پل سکھی سب گیت گاوین
اکیلی مین کوئی سنگ نہ ساتی
بہار اک سین جو بین ہمارا
مین سنگے نیر سے چہاتی جوڑانی

ملا دے کون مجکو اب سجن سون
لگی انکہون مین جو بوندی گٹا سکا
منو ناگن ڈسے لاگن مین کاری
چلاوین کام کی برچھی بدن پر
برہ بہانسی سنگ مین جیسے ڈالے
گلی لاگی کیون ہمین کو نانہہ مین بانہہ
منو بھاگی سورج کی اب چھانہہ
سکھی جو دہوپ لاگی مین چہروں رہے
بیٹھے دن میں دہوپ بیری بن جا مین
سر سجن نا سنہر کو تن بیل واسے
چڑہا وری کام کی بیراگ کا مد سے
جیون کی کیون ڈلاگے گا بسنتا
سکھی پھر کو پلون سنے باغ سورے
کر ناگہر آکے سکو پوچہے بسنتا
پیا شاید پہول کے مجری نبا دین
پہرے با ناسر اجون کا ناشی
کہو کیون جا سکے بن ساجن سہارا
سہارا جای کیون ماہنٹ کا پانی

سکھی سب ہیم کی ہاتی پہرن رے — کوی اوبن کوی سندان کرین رے
سہی کہیلین سکھی چاتر سجن سون — برہ کی سیر ماری سیری تن کون
رنگیلی ننگ دارین بہر سچ کا — مجہے بہوش منوا اوہی نکا ہو کا
رسیلی ہیم کی رس بیچ نابین — اکیلے میں بہروں بورسیکے ناہین
چترنی چتر کی گاڑہی سیاوین — پیا بن ہیستی ہمکو کونڈ ہا بن
چھبیلی چپل سون کہیلین دیہاری — ہیری نی سکے سکہی جگ ہی اجاڑین
سنجیلے ساج کی آوین بدن کو — سیکھے یہہ سہاگ بہاوی ہمن کو
چلین یچ جان جو سب ستی رہے — اتی بیرگیوں نحوں میں مانی رہے
کرین گہد گہد سکھی سب مل ہولا سو — بہرن ہیرنی نین لو ہو سیکے انسو
جہونڈ میں گگ جھی راگ گاوین — تہو جیرکو بلاتن مجکو کہاوین
کنول نینی ہیکے دلکا یول بھولا — بنا مدمکی تیجن سب پہول بہولا
سنگیلے مل مل کے جو ہو رنگ گاوین — بیری بیراگ سوں چہاتی جلاوین
سکھی نی جیکین تا یہ سہاگ ہی کا — بہاری جیو کو بیراگ سیتے کا
سجانوں اگ جب ہو رہی پریکی — بچاری جیو کو تب کیا کری گی
سکھی سہاگن چلا آتا ہی پیتلش — بہو یتیا ہی مجکو اب اکیلین
سبی سکھیان چلین جو رہی چلاوین — تہنکے انگ میں بادو کے سیتے لاوین
سہاوی ہی کسی بعیه سہاگن کا کوی — سجن بن کون کہیلی کھیل سو سے

سکھی چھون چھون بہو نہیں ہو او من کو چین
جو آنسو میری او جن بیے گرین رہے
بلاس اب لال ہیا چھول در سنا ر ا
سکھی لکھہ لال سب نیمیر کی ڈارن
اگن تن بیچ کس مہون دس ہوئی رے
سکھی سنسا ہین پہولا ہی کچیار
سکل جگ مین سکھی بہی پی نواری
چھوند بس سنگے پہولی نواڑی
سبہونکو جیت کی پہول سو ہین
سبہونکو لال ڈہانکا یہ سو بایا
گنوا وان ہن مین ہے سیج پر جاگ
او بہی گرمی مین آسا مین پہیجی
کہ یہ سنسا ہین تہ جیت نا ہوسے
جو پیتم جیت مین گہر ہین نہ آوے
بہر وسا جگمین اک پل کا بہو

برہ کی اگ تون یون تنکو بہو تجلن
سو پی گھنسلے ستی ہو تن بڑہن رہے
نجانون جال گیا ہو بسے ہمارا
او بہک تو تون بیا بن مین ابھگارن
اگن بیر اگ کی سون بہتوی سے
میری تنکو کرنگا جا بسے کے چہپا
نہ رجہون سام سیجے بیدن نوائے
لیا یہ کمر سے بہروی مین لگا
بہینگے نین پلک پیتم سے کہ جو بن
میرے پیکے سو دانوان لگا یا
سہون کیونکر سکھی مین جیت لاگا
سکھی جہنکی رہین سیج سے بہجے
کہ پیتم وہ اوی آئی سے کو نے
بہی بیسا کہ لیو پیر سے بلا ہے
نہ وہ ہونڈے سے بارہ مانس بتایا جو کی

سکھے او تاپ بہجی کر مین دیکہا
سکھی بہوٹا ہی سب سینے کا لیکہا

سکھی بیسا کہ کی جو دہوپ آئی
برہ کی تاب سب تن بیچ چہائے

[illegible]

برا کھن بن جیون جیون جری یا رے پیو بسارو پ جو سونا ہمارا بیا بن اگ مجھ تن مین پڑی رے جرو مین چیت ہی بیسا کہ لاگا اپس سیکے تہال مین چیذن نہاون پپیہا سی جو مین پیو پیو پکارے رہین انکھیان سکھی پیون اوگہاری نہ جیے بنا ہی بار ہون نا مین رو نیے	او بک یہ کام کندن کا کری رے کہا سیکے جو سکہی بیسا کہ جارا بسنت سکہہ آگ کو سیتل کری رے رتی بہر انس مین پایا سہاگا منو مین کام کا پاوک ٹڑاون نہ لاگی پیو سی بیری گوہاری پڑی نا نیند لسدن مین وکہاری گر تکہم رت بنجانون کیسی ہوے تو

باہ	سیکہا او باسا ب جو ہوی سو ہوے سیب نا ہم سیکے بیندی پری کو	جیٹھ

گر تکہم رت چلیں جون اور کو لو سیکے لو بیرین دہوپ کی گہری من جہون اگر سکہی بیری جیٹھ مین اب کو نہ جیے گا جہو مین گہیا مین لو بیرن بین لاگا بیرین لسدن سکھی نکراہ جہاسیے لگا یا لاتی سیکے جو نا مسد بند ن کو تی بدن چار چلمن سیہ ہو سیے سکہی پیر جاندلی تہاسہ ہو تی یاد تیہ	بیری سیکے او سیٹے با نو بہو سیکے جنا و سیکے کام اب تن جہار سیکے مو جہی یہہ گیا م سر او پر تیپے گا سکہی یہہ کام اب جیو لین لاگا تیہون مین جیٹھ مین سو جگی بہاسیے گر اجل بل سیکے میرا بہال جیذن سکہی ہو سیکے منڈو سیلے مین نہ جہو بہر آ سیکے کو سیکے گا یا گ اند بیا سیے

[illegible]

لوند	کہیا وہ اب سو پیو من چیلا محمد ہے گرو جسکا اکیلا	ماہ

مہینا لوند کا بیاپا سبہن کون	ملا وی جو سکھی تجھری سجن سون
اٹاری پر سکھی بین سوتی تہی	دکھہ اپنا خوابین بین روتی تہی
سجن کو سال بہر اب روتی تہتا	ندیکھا بین بہر ایک رین بیتا
سپن مین کیا لکہا نون اپنگہ نرگسیکا	نظر آتا تہا اک عالم پرے کا
سکھی یا دیہو پینا جا بین نگری	بہت گرمی نہ تہی جو تہی سو نرمی
کوی کا ہشین نا بولتا تہتا	پون تہی او سکہہ تی نا ڈولتا تہا
کہون کس سی تہا بین تہی اکیلی	نہ کوئی سنگ مین سکھیاں سہیلی
نہ بین پرکے سیراب تہی رسے	سجن دیکھا سکھی او بہرات تہی رہی
حنے وغش سی لینے سنگہ اپنے	او سی دیکھا بین پہر بین سینے
سکھی دیکھا بین ڈنکو و رستین	او جیرا سو رہا تہا نور سینن
زمین و آسمان تک نور سارا	وہان تہا دکھہ مہوا سا نیارا
سنجانون جاگتی یا سوتی تہی	کہ دہون اس نور سی صورت پر تہی
سکھی پی نام مین ان کا سنجانون	کہو صورت او نہون کی کیا لکہا لو
تنہا نوارثی وقت باری سے	سکھی گو بن کے کو سنے تو وہ کہانی تہی
اوہی بین بن آہی کوئی اکی لنت پاسے	پورا کی کو ور سی وار تہی تہا مدرسے

۱۴

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کا نام اول لیتا ہوں
کہوں کیا کیا میں اوسکی کبریائی
کیے ظلمات ہی سب نور پیدا
کیے روشن فلک اوپر ستارے
کیا روی زمین اوپر سمندر
کیے باغ جہان مین ملک گلزار
کیے حور و ملک اور دیو پریان
کیا پیدا احمد سا پیارا
کہا لولاک اوسکی شان کی ثنا
وہ خالق ہے اور مین اوسکا بندہ
کریگا ایک سا ہی بند سب آہ
زبان چھوٹی سی کہتا ہوں بڑی بات

عقل اپنی زبان کا کہو نشان
اوسکی وہ جہان مین ہی خدائی
کیا ارض و سما ہیولے پیدا
کیے چودہ طبق یک یک نیارے
اٹھارہ گنبد سے دنیا جسکے اندر
شہر بلخ و بخارا مصر و قندہار
کیے ہر اک طرح جسکے نسل انسان
کر جسکے واسطے سب خلق سنو ادا
صفت اوسکی لکھی قران کے بیچ
وہی ہر چیز کا ہے ایک شندہ
ہزاروں نام جسکے ایک الست
ہما دا ہو غلط کوئی نہ حرفا ست

[illegible]

آغاز داستان

روایت [illegible]
کہ اک برہمن [illegible]

سنا ہی جیسے برہنی کی زبانے کہا کرتی ہے رو رو یہ کہانے

پیا پردیس جد سنی سد بارا نپٹ بیکل ہوتا ہی جی ہمارا

خدا نے عشق یہ کیا شے بنایا کہ جسکے درد کا درمان نہ پایا

کسیکا روپ دیپک سا دیا ہے کسیکو شکل پروانہ کیا ہے

کیا ہی خاک سی ہر گل کو پیدا اور اوسپر دل کیا بلبل کا شیدا

بنا کر عشق کا گلشن مین پہاندا سپیرو کے سانپہ دل مہرکا باندھا

سکہی یہ عشق ہر دل مین سمایا بہنور آیا س پہولو پر لبہایا

سکہی اس عشق سے کیا رنگ بنایا چکورا چاند کے اوپر لبہایا

سکہی اس عشق مین گردش کا مارا رہا مجنون بیابان مین بیچارا

سکہی اس عشق کے ہاتہون سی ناشاد ہوا سر مار کے تیشہ سی فرہاد

سکہی اس عشق کا ہی سخت آزار ہوا تہا جس سی منصور بردار

سکہی اس عشق سی یعقوب رویا نکو یی عشق سی بہر نیند سویا

کہون اس عشق کی کیا کیا کہانی زلیخا بہی ہوی ایسی دیوانی

برہ کی آگ سی سیماب ہی دل ہر ایک قطرہ سیماب ہی دل

تمامی خلق و عشق طرب سے پیا کے غم مین برہن جان لب سے

الہی وصل ہو وینگا شتابی نہایت دل کی ہی اضطرابی

لشکر اوپر موسم برسات آیا سلونا سانولا پردیس لہبایا

ماه اساڑه

ماه ساون

پرتی ہی کان مین جب مور کی کوک — لگت ہی تن بدن مین عشق کی لوک
پپیہا سے ہی سندن نام پی کا — خدا حافظ ہی اس برہن کے جی کا
اندہیرے رین برسے مینہہ گہنگہور — کری ہین دادرا جہنگرا نکے شور
سکہی جب کوک کوئل کی سنت ہون — اونہا کے سیس پانی پیو برت ہون
چمکتے سیج پر جگنون جو آویے — گویا باروت مین آتش لگاویے
سکہی گہر گہر سبہی جہولین سندویے — برہنی راتدن جلکی ہی ڈو دیے
دکہاونین کسی آنسو کا رمنا — سینے ہین دونون گنگا اور جمنا
یہہ رت الکہوٹ اوپر بہاری بہری جا — لگی دن رات آنسو کی جہری یے
نہین معلوم پی آونگا کس دن — میرے قالب مین جی اوینگا کس دن
سلونون خلق ساری سب منایا — میرا بالم نہ آیا پیر نہ آیا
چلا ساون ہی اب دکہ دے کے دونا — نہ آسینے پی رہا سندل یہ سونا

ماہ بہادون

لگا بہادون مجہو دکہہ دینی بہاری — گہٹا چہون اور چمک آئی ہی بہاری
بہرے جل تہل چڑہے ندی او نکی ہاکے — سکہی اتنک آسینے پی ہمارے
گہٹا کاری اندہیری لنس ڈراوے — پیا بن نیند برہن کو نہ آوے
کرک مین سنکے سندن دامنی کے — کلنت ہی دہنہ تہر تہر کامنی کے
سکہی گہر گہر سبہو نکے کنتہ آئے — ہیرے بالم سکہی کہہ کس چہائے
ارے کاگا تو اوڑ کر جا بدیسا — سلونے سام کو سندیسا

۱۵

غرض سکو ہی جو پی سنگ کے جاوے — شتاب یہہ کہیکے وہ میری جہاوے
خدا کدن سے مجھے آ کے اوٹھانا — پیا بچھڑن کا دن سیر پرتہ آنا
برہ کے درد سی جو نیند آتی — سنو وہ پہر دکھہ یہ دکہہ دوناو ہہاتی
نہیں تبی پی سے سپنے مین ملاقات — کہلی جو انکہہ دیکھی ہجر کی رات
اوٹھا کے سیج مانی یہ مارا — گئی تو راہی اور پی پی ٹیکا را
یہہ کیون تنہائی اسی جہر لگائی — عمارت ملک لی کی سیرتی ثنا ہی
کرون اب کیا جتن اسکے خدایا — کہ گندا گنوار بہی اور پی نہ آیا

ماہ کاتک

لگا کاتک پون رت سردی آئی — بنا وین لوگ سب تو شک رضائی
چلی ٹھنڈی ہوا اور اوس برستے — پیا کے وصل کو جی میرا ترستے
ہنوا نزل کنگن جہنکی او جاری — پیا بن سیج سونی ہی ہمار ی
پیا بن سیج سونی کاٹی سے — جو تنہا رات دل کو جالتی سے
دیوالی کا جلا سب جاب دیا رے — جگر دانہو نسی مین روشن کیا رے
بتاؤ مجکو میرا پی کہان سے — میری ماہی تو دیکہو جو کہان ہے
چلین سکہیان سبہی گنگا نہانے — پیا کے ساتھہ رت کاتک منانے
اری کوئی تو ٹوان کو بلاؤ — اور او مین نالی یہ میری دکہاؤ
خدا ہہری وکہا دیگا وہ راتین — کہ مین اور پی کرونگی کہل کے باتین
کہون کس سے اٹھی شعر اری — کہ پی ابن مین گنی یہ گت ہمارے پیا

ماه پوس

پیرت ہی اوس اور پالا گرت ہے
بیا بن رات کو جہاتی پہٹت ہے

سناؤن کسکو اس آزار کا دکھ
کون سنتا ہی مجھ بیمار کا دکھ

کیھا اور پیرا پہی کس ہی کہٹے
خدا جو کچھ سہاوی آہ سہئے

پیا جس دیس ہی وہ دیس ہی کیا
سکھی اوس دیس کا ہی بھیس کیسا

پیا کی یاد جب دم یاد آتے
بہت انسو بہین اور بہانت ہی جہاتی

پیا کو رات مین سپنے مین دیکھا
اوسی و پیتی مجھی ہی پر مر دیکھا

اری سکھیو سنو تقریر میری
بتاؤ تم بنجھے تعبیر میری

رین کو چکوی چکوہ دکھ سہت ہین
صبح ہوتے وہ دونو مل رہت ہین

پیا آئے نہ کٹتے ماہ بیتے
رہے یہ سنکے رو رو سب مہین جیتے

پیا جس روز سے باہر گئے ہین
گہر آنگن مجکو وہ بن نہیں بہتے ہین

کون ہی دوست کس سی دکھ بوجھا
پیا پردیس روٹھا ماہی رہی تاکے

لگی میٹھی پیا کو بات کوئے
سکھی رہی مین ہوی گئی دیدی روئے

پیا دن رین کا دکھ دیکھی سے
یہ دکھ دیکھے میرا سکھ بیتے رہے

جلایا پوس ہی دکھ نے مجکو دیکر
قرار و ہوش طاقت صبر لیکر

ماه ماگھ

لگا اب ماہ تل تل روز بار سے
دیا مجکو برہ دکھ اور کار سے

پیا آئے نہ آخر نور آگا
برہ دکھ دینے دن دن اور لاگا

١٧

ماه پھاگن

پیا بن جوبن ذرا نہ قرار ... ماہ بیساکہ
... گادی بادل ... [illegible]
سکھی کیسی ... پیا ... بڑی دیا

ماہ پھاگن

اودی گا دی سکھی کوی بجا دے
اری سکھیو بہار گیا و
اسکے سے دیس مجکو سب بھولی
ہوئی کو نرسے کو مین اکھون سینکے
سکھی سب پھاگ کھیلے انہہ کور
پیا کے غم سو مین ماری گئی کہہ
لگا کاری برہ کا تیر دل مین
مری قسمت مین لکھو تہا یہہ ہونا
پیا کے ہجر مین آئی ہین روئی
بچلا پھاگن ہی جلنے کو چلا کے

پیا بن آہ مجکو کچہہ نہ بہاوے
وہ دیے اچھے جدائی پھاگ تمکو
سجلے یہ ہا تہہ نہی فصل جوانی
چہرین باندا نہین رکتا ہی رلا ہے
پیا اتبک نہ موندے آ دہوے
میری جو سکھی پہلوا ری گئی سو کہہ
وہ روان کیونکہ بہلا مین سہر دان میت
اکیلی بیٹھ کے مین دل مین روتا
کہ رو رو شیخ سب اپنی بہکوتی
پیا کی آگ تن مین لگا کے

ماہ چیت

لگا اب چیت رت آئی او سے لے
دیا ہمیں کو سے وان بیکا
گیا جی سی مری پیا کا بھروسا
پیا ایسے گئی ... سر بہشت ...
بہشت مین ... پیا ... [illegible]
مین ور کہہ کا لگا کر در کہری ہو
کہا ما کچہہ الکہا اب سب ہو

پیا پردیس ... گہر ... کیلے
... چہوٹا ... [illegible]
نہین ... کچہہ ... [illegible]
... سب ... [illegible]
... مین ... [illegible]
مرادو ... کی خاطر مین ... ہو
... ملیں ... [illegible]

لگا اب جلیبہ پھری کو بیانے
پکھ چھاؤں سے لگے لوک چھپانے

پرت سی دھوپ اور جلتی پری ریتے
سہن اب زندگی دکھلائی بسنے

گیا جل سو کلہ اور پیٹ بہی چھیل
لگی پالو میں کھلتی داں کی کھیل

ہوئے اب ہو سکی ہیت کلانے
مسافر کے بری پالو میں چھپانے

نہ سکو نیند دن میں مجکو
پیالی رشت لگی تہرین مجکو

پیانی دلمیں ہی یہ بات ٹھانی
سراب آئی مجہ کہ بہت سانی

محل پر لیائے کا کہ بہرنے
پیا آونگے ون دن بہاک سر

پیا سے اپنے کا جو مین درس پاؤں
دہی اور سہاگ کا سے کو کہلاؤں

او تیرے جلیبہ پی کا درس پایا
دہی اور سہاگ کا کو کہلایا

قہر عشا اور پرجا ور چڑہا سے
پنہاتی اوسے آونگی سجائی

گھرایا ور تسے جو اوسکا پیارا
تو اوسے چشم سی دریا بہایا

وو سے اپنے دکھ کی باتیں والی
تہی رضی آپ اور اسکو والی

تو صبح تی اوسے دلکو شادمانی
تو کر مقصود اب خبر کہیانی

پہر اب میری دعا ہی یہ محمد سے
یہی منت ہی میری مصطفے سے

پہرے دین خلق میں اوسکی ہی جیسے
ملین پہر کی الہی سبکو ایسے

تمت

از ینجا بر حاشیہ بارہ ماسہ خیر النساء شروع شد

۱۹

[illegible]

ساون کہی سن رسکہی اونہی موسم دیکہہ	اوسی جارا ما چلے جن لیکہے کرم کر دیکہہ

چہند

ساون کہی سن رسکہی کریا انہی ورگہیہ	سایہ کبہی بہہ بہی کری کم ہر کرم کی دور
جل ہار برسے میگہہ جل اور رنگ کلا کل آئے	جن پیر پیا کا پیار ہی ورہی بیچ کہیں جات
جو وقت تہا وہان تجی نہہ دلاتی رسیلے آئے	او سو وقت تو کیون تا کیے پہر رنگ اپنی
اور سہی سکیے جو بتری سہر تی تہا تو بہت سن	جن پیر پیا کا پیار ہی وہ اتدن من ملین سیں

دوہرہ

بہادون لیس اہ پیاری مکہہ سو نہیں اتہہ	ایک پیاری پی بنا جگ اوجہ جات

چہند

بہادون میں جادون کہر سہن منگلی تیت کیہہ بیچے	جبدیس پیر ای کیا او بدیس بہادو مجہے
ایک سین کاری بروہ بہار بیچ بلک کرتی سرو	ان کوک تو پی سیرا ندا بہت کلک بہر و
تیو را انگ یا تجی سب سہاکن لوجتیے	برکے کرم سہا بی پالگی مہر دلن لو
بلک بہت سہانی بہار یہ بہار و یہ سری دانہی	بہت رشت بہادو چلا بن امتیان سہیلی

دوہرہ

بہادون کہی سن رسکہی اونہی مدیکہہ بہار	تو سے پیاری تجہہ بہیکے ودی نا بہی آ

چہند

بہادون کہی میر اند سہری رین یا اوایش اسے	اپنی پیا پیاری تیرہ ہو جانی ترانک
بولی تہی کوئل کا تتی تجی کو جہاد ہی گہری	جس پیر گنگن گرجی تہا من جیت پیا آکرہی

۳۰

سکلے موتیوں کا ہار سجے رکھیہ کا جل کی دے
گنگا تھہل سجے چلے اُٹھ نہ کے گند گا چلے
جھلکو سہیل سکہ چاندنی میں اہہ میں پیا کو
رت بنت کا مک بھیجا رتیہ سردیا کیا کی

دوہرہ

کا تک کنہہ پیا سکلے اُنکو کہاں بسرام
اب بیرے تنکو لگی جب آن ستا یو کام

چھند

کا تک کہی جب تو یہ سمجھی اب بیرے تنکو لگی
بیوں سجے موتیوں سنے بالی نہ پیا اُگہو کے
چاندنی کی موچین تین چرن پیا کی بانکے
اک سجن سکھی پری سے بھو کتن باج کے
اب جو کہی کی دی کہاں تجکو جہاں دی اگ کہی
اور تو کیہوتا اُکیسے جو جا سکے جیو کی
تو رہی من سرم میں اوکی بجھن باٹا سہی
جن پی کا پیار ہے وہی نہا میں جا

دوہرہ

مگ ہیرہن میں بکی بیا پیاری جو ستہ
اب جا بڑا ہر پہلے نگا کین لاگے گاٹ

چھند

آیا جو مگسر پایمن بالم سیت ات ٹوٹا پڑے
اک جان سیتل پران نینا اور تو پر لگ
بیسم جو سردا عجب لیجا دو اینٹ اسنگے
سو دیکھا سرد سو بچے سرد موپی ہارکے
سیتل ہوں جو پیے بہو بن پیا کا جگ سے
بالا کہیں نجے رنگا اور بان پری کی لگ رہے
یہہ برف نرہ بہتے جیو سرد ہی لسندن لگا کے
رت بیت مگسر ہی چلا دن کیہلن پیا

دوہرہ

مگسر کیہہ ہم ہی چلا سے پیا نہو ہوش
دکہا سہر کی اپنا موہ لگا دیو دوش

دوہرہ

[illegible]

ناگہہ میں آنا اگر آنا سانے لاگے نیہہ | سہاری آنا تو بہو ریوڑا و لہو کنیہہ
است بنیطے لوک لعل من تو بسل کی انی کیلی | سنت شنی تاج سا تجہر جانی انسون آگ سیلی
ہیلش گہہ ہاتھ سنگی پیاس نیتی کر و ان | گرہم گر و گہرا و مالم سیس کے پہر ون و ر ن
آج رت کی سینتا گ گہر ساگا و ن | ناگہہ میں تہا حت بلن کو حری ہی نا سینے

دوہرہ

لا لہہ کہو پین نا پیہ سنگی بیار تہری ہی حرک | ہر سنت بہی ناکہو بگاد لگہ ادھی بن گو

چھند

ناگہہ کیسے جب بتری بی ہی سا نہہ موہناگو | بہر و ان بنتی جو لنا تو آجد انہی حسب کا
سوا بین ترو ستو لنا کیسے کہک کو ہرا | دگہہ کے سر با تہا کیسی تیر اگر م تیری اور کا
سمجہی رت کو تو مترو گلی تا و سنے | کا بیکو بہر لی در بدر گہہ میں کا و سنے
ساری بیت ناری تیر و ہر کچہ بیاکی کا ر | او نکو سندا ہو رنگ خیکی بلوہی سارسیے

دوہرہ

بہاکن میں سب کہلیتے عبیر گلال اور اڑ لی | ہم بر بن تری بیرن بک کی بہوگی آ لیے

چھند

ابو جو کہان نا من بیچکاری بورہ ہاد کو | جو کہلنے کا جا دو آتا ہال سنگی او د سون
او دیسے گلال ال ہی و ر گر گر نہوں تن | کمہہ و من کیتی گہور بیتا ہو گا و ن بیکیو بادی جاسون
نینن میں الیجا ہی بوری ست تیلین نار یان | چلین بیتا بیجا ہی نا نو نور کلی نہی تو اریان
سما ساز نگتا لو اتر بگا کہیلنا | سیتے جو رت نہ ہاگر جلا سکو کو مرکہہ بیتلنا

[illegible]

۲۳

چهند

بیا کیا من گیسی پر رات دیوسی برہا کے — کرم کر و کدای درشن دو مجکو آس کے
کہ بات سنی لگا بستر تیہن آرام نہ کے — جیون بیا کل تن کو چین دکہی کر سانس کے
اوجن جہلت جو کہہ کہہ کی تن کر جون او — تا تہین تن کو گیا نیوا تانس کہ روح
دہن معشوق کیا نوں نہی سپہلو کی من سکہی — بیا کہہ سے پی نا ای سنگ کی سکہیا

دوہرہ

کنہا من پر کرن دیوت جیون تو ان باس — درشن آپ کا لگ رہی جیا کہیں بن پیا س

چهند

کہ بیا کیہہ بہین دن رہے آرام کے — جوبت بنا عمر بہی بیچ جلتا چرن کہی سام
پہر کر کیسے بہار سون بہار رہ باس جو — کرمی بیکر تی ابر تجیر فصل بکا سنا جو
سپچ ملیرو ون بنگی او رمن موری بال کے — با تال کو جلی لگی تیلے جو تر و ڈ ال کے
پرہا بہار دہا سکو جو بیا سی من تیر در سکی — پچ رنگ تو تنوا بہا سیر وں اا گکے ورس

دوہرہ

پتہا سر یا کہیہ انگ بہوت لگای — جو درشن نا دیو تو مری سنو کی آ ی

چهند

جیہہ من پا مین ہیر چپکے اٹہار یکو سبہی — بن مال بہنی گلے مین کر یا دیشی کوبیتے
جیہا ن اگسن من ٹہنی بلای کر کہر سکے — لا زم تہا تمکو ا ونا ولدار دوسن دے
کوئل پکارسی نا ماری پہر سون بہا گکے — کون رت پیا گو نکی برسات آوی کا ج

ماگھ ماس سیاں جاڑ پڑت ہے نیند نہ اودی ہری انکھین رے ۔ ہمکو بیراگن بنی مادہو جی گھر گھر الکھ جگاون کون رے

ہمکو چھانڈ چلے بنی مادہو رادہا سوک کرے منمین رے

پھاگن رنگ بنا وسیاں جی جا کیسے سنگ کھاکی رے ۔ پہنٹ کلال ہاتہہ پچکاری جی پور دئی سب کی تکٹین رے

ہمکو چھانڈ چلے بنی مادہو رادہا سوک کرے منمین رے

چیت ماس پھول چہوت کسوا ودہو اوئی سمجھاوت لکو رے ۔ سمرن ہاتہہ گلی مرگ چھالا انگ بہوت ملوتن سوا رے

ہمکو چھانڈ چلے بنی مادہو رادہا سوک کرے منمین رے

[illegible] بیساکھ پیا بن سہوین سیج ۔ رت گرمیم اور بیرہ کستاوت برہا کی ہوک لگی تن مین رے

ہمکو چھانڈ چلے بنی مادہو رادہا سوک کرے منمین رے

جیٹھ مہین چیاالیسے تن سیرا اودہو کیسو گہر اوکو رے ۔ ایک تو اکیلے دوجے برہ ستاوت تا کی لگی رت تہائی رے

ہمکو چھانڈ چلے بنی مادہو رادہا سوک کرے منمین رے

اکہو اساڑہ گمبہر آئی بدر ستیکھی سیج انگین مین رے ۔ چھوٹ جونک چہوں او نہا روں جسے میں چھی سی جگا رے

ہمکو چھانڈ چلے بنی مادہو رادہا سوک کرے منمین رے

ساون سوم ہے چہل کہو بیتا کی جا میں رے ۔ کہو نند لال پیا کیسی لاگون نہین آئی شیام نہ رے

ہمکو چھانڈ چلے بنی مادہو رادہا سوک کرے منمین رے

بہادون یہون نیند نہین اوی مور پولین ہی سو مین رے ۔ کوئل کرین مین پپیہا سونا ہوت [illegible] لال اندرا سمین رے

ہمکو چھانڈ چلے بنی مادہو رادہا سوک کرے منمین رے

کنوار ماس نبی چندر کی سکہو اتی انگون مین رے ۔ سوراس امی کن با اودر لوہا خوشی ہوئی منمین رے

ہمکو چھانڈ چلے بنی مادہو رادہا سوک کرے منمین رے

الحمد للّٰہ والمنہ کہ مجموعہ بارہ ماسہ و بہاو مقصود حضرت شاہ و بنی مادہو در ماہ صفر المظفر

بتاریخ عشرہ اولی سنہ ۱۲۸۳ ہجری بحسب فرمائش میر اسد علی صاحب کتب فروش در مطبع

شیخ اصغر علی صاحب باہتمام شیخ فضل کریم زیور طبع پوشید